روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
سوموار 15 دسمبر 2014ء 22 صفر 1436 ہجری 15 فتح 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 283

جنت سے دوری

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

لَا یَدْخُلُ الجَنَّۃَ قَتَّاتٌ

چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب مایکرہ من النمیمة حدیث نمبر:5596)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

تربیت کا دوسرا پہلو نرم اور پاک زبان استعمال کرنا اور ایک دوسرے کا ادب کرنا ہے۔ یہ بھی بظاہر چھوٹی سی بات ہے۔ ابتدائی چیز ہے لیکن جہاں تک میں نے جائزہ لیا ہے وہ سارے جھگڑے جو جماعت کے اندرنجی طور پر پیدا ہوتے ہیں یا ایک دوسرے سے تعلقات میں پیدا ہوتے ہیں ان میں جھوٹ کے بعد سب سے بڑا دخل اس بات کا ہے کہ بعض لوگوں کو نرم خوئی کے ساتھ کلام کرنا نہیں آتا ان کی زبان میں درشتگی پائی جاتی ہے۔ ان کی باتوں اور طرز میں تکلیف دینے کا ایک رجحان پایا جاتا ہے جس سے بسا اوقات وہ باخبر ہی نہیں ہوتے۔ جس طرح کانٹے دکھ دیتے ہیں اور ان کو پتہ نہیں کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔ اسی طرح بعض لوگ روحانی طور پر سوکھ کے کانٹے بن جاتے ہیں اور ان کی روزمرہ کی باتیں چاروں طرف دکھ بکھیر رہی ہوتی ہیں، تکلیف دے رہی ہوتی ہیں اور ان کو خبر ہی نہیں ہوتی کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔ ایسے اگر مرد ہوں تو ان کی عورتیں بیچاری ہمیشہ ظلموں کا نشانہ بنی رہتی ہیں اور اگر عورتیں ہوں تو ان مردوں کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ یہ بات بھی ایسی ہے جس کو بچپن سے ہی پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ گھر میں بچے جب ایک دوسرے سے کلام کرتے ہیں، اگر وہ آپس میں ادب اور محبت سے کلام نہ کریں، اگر چھوٹی چھوٹی بات پر تو تو میں میں ہو اور جھگڑے شروع ہو جائیں تو آپ یقین جانئے کہ آپ ایک گندی نسل پیچھے چھوڑ کر جانے والے ہیں ایک ایسی نسل پیدا کر رہے ہیں جو آئندہ زمانوں میں قوم کو تکلیفوں اور دکھوں سے بھر دے گی اور آپ ذمہ دار ہیں اس بات کے۔

(خطبہ جمعہ 24 نومبر 1989ء خطبات طاہر جلد 8 ص 759)

ہمارے معاشرہ میں بعض چھوٹی چھوٹی باتیں موجود ہیں جن سے بعض احمدی بھی متاثر ہو چکے ہیں۔...... ایک ان میں سے بے ہودہ سرائی، لغو کلام اور گالی گلوچ سے اپنی زبان گندہ کرنا ہے۔ معاشرہ اتنا گندہ ہو چکا ہے کہ بچے ماں باپ کو اور ماں باپ بچوں کو ماں بہن کی گالیاں دے رہے ہوتے ہیں اور بات بات پر بددعائیں دیتے ہیں۔.......... ذکر الٰہی زبان کو ناپاکی سے بچانے کے لئے متبادل خوبی ہے اس لئے ذکر سے اپنے منہ کو معطر رکھیں تو بدیاں، گالی گلوچ، فحش کلامی خود بخود دور ہونی شروع ہو جائے گی۔ محض آپ کسی کو کہیں گے کہ گالیاں نہ دو تو وہ اس بری عادت کو نہیں چھوڑے گا لہٰذا اسے ذکر الٰہی اور درود شریف کی طرف توجہ دلائیں۔ اسے کہیں کہ اللہ تعالیٰ کو زیادہ سے زیادہ یاد کرنے کی کوشش کیا کرو اور آنحضرت ﷺ پر درود بھیجا کرو اور سوچ سمجھ کر ایسا کیا کرو جس شخص کو یہ عادت پڑنی شروع ہو جائے گی تو جس قدر یہ عادت راسخ ہوگی اسی قدر فحش کلامی کی عادت ختم ہوتی چلی جائے گی کیونکہ زیادہ طاقت ور اور زیادہ مثبت قدر نے اس کی جگہ گھیر لی ہے۔ (خطبات طاہر جلد دوم صفحہ 412)

جماعت کو ایسے صاحب اخلاق لوگوں کی ضرورت ہے جو ہر حال میں بنی نوع انسان کے لئے نرم گوشے رکھتے ہوں اپنوں کے لئے بھی اور غیروں کے لئے بھی، بدکلامی ان کے قریب تک نہ آئے اور دل کی سختی سے ناآشنا ہوں۔ خوبصورت گفتگو، احسن کلام اور نرم دلی سے ہر طرف نگاہ کرنا ان کی فطرت ہو اور اگر یہ فطرت نہیں ہے تو اسے بنانے کی کوشش کرو۔

(خطبہ 28 مارچ 1997ء۔ الفضل 15 فروری 2001ء)

یتیم کی کفالت ایک اہم فرض

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے وقت سے خدمت خلق کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا تھا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب یتامیٰ کی پرورش اور خبرگیری کیلئے اس قدر اہتمام فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ یتامیٰ کے کھانے کیلئے ہوسٹل میں آٹا ختم ہو گیا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے تو فوری طور پر باوجود شدید علالت کے تانگہ منگوایا اور مخیّر دوستوں کو تحریک کر کے آٹے کا بندوبست کیا۔

اس کے بعد خلفاء احمدیت کی ہدایات اور راہنمائی میں یہ نظام چلتا رہا حتیٰ کہ مارچ 1989ء میں صد سالہ جوبلی کے مبارک موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے باقاعدہ طور پر کفالت یکصد یتامیٰ کے نام سے اس تحریک کا اجراء فرمایا اور فرمایا کہ اس مبارک اور تاریخی موقع پر شکرانہ کے طور پر جماعت احمدیہ ایک سو یتامیٰ کی کفالت کا ذمہ اٹھانے کا عہد کرتی ہے۔ چنانچہ یتامیٰ کی خدمات کے سائے بڑھتے بڑھتے آج قریباً 500 فیملیز کے 2 ہزار 7 صد یتامیٰ زیر کفالت ہیں۔

یتامیٰ کی کفالت اور پرورش میں 1۔ خورونوش 2۔ تعلیمی اخراجات 3۔ بچیوں کی شادی کے اخراجات 4۔ علاج معالجہ اور مکان کی تعمیر ومرمت اور کرایہ کے اخراجات شامل ہیں۔ جس پر کل 20 لاکھ روپے ماہوار اخراجات ہو رہے ہیں اور آمد انتہائی کم ہے۔ اس کے باعث دفتر ہذا کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ ایک یتیم کی کفالت پر ایک ہزار تا تین ہزار روپے ماہوار اخراجات ہوتے ہیں۔

تمام احباب جماعت سے عموماً اور مخیّر حضرات مخلصین سے خصوصاً التماس ہے کہ اس مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر شرکت فرما کر ممنون فرمائیں اور ہمارے پیارے آقا ﷺ کی اس پیاری حدیث کا مصداق بنیں۔ جس میں آپؐ فرماتے ہیں۔ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح اکٹھے ہوں گے جس طرح دو انگلیاں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی بہترین توفیق دے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 21 نومبر 2014ء

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کا موضوع کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! اس وقت میں حضرت مسیح موعود کے بعض ارشادات اور تحریرات پیش کروں گا جن میں آپ نے قبولیت دعا کے واقعات، اللہ تعالیٰ کی تائیدات کا ذکر فرمایا ہے اور نصیحت فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں مجھے بھیجا ہے اپنے فرستادے کو بھیجا ہے۔ اس کی باتوں کو سنو کہ اسی میں برکت ہے اور اس سلسلے کی ترقی خدا تعالیٰ کی تقدیروں میں سے ایک تقدیر ہے اور اس کے ماننے سے ہی انسانیت کی بقاء ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے نواب علی محمد خان رئیس لدھیانہ کے کن دعائیہ خطوط کا ذکر فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''ایک دفعہ نواب علی محمد خان مرحوم رئیس لدھیانہ نے میری طرف خط لکھا کہ میرے بعض امور معاش بند ہو گئے ہیں آپ دعا کریں کہ تا وہ کھل جائیں۔ جب میں نے دعا کی تو مجھے الہام ہوا کہ ''کھل جائیں گے'' میں نے بذریعہ خط ان کو اطلاع دے دی۔ پھر صرف دو چار دن کے بعد وہ وجوہ معاش کھل گئے اور ان کو بشدت اعتقاد ہو گیا۔ پھر ایک دفعہ انہوں نے بعض اپنے پوشیدہ مطالب کے متعلق میری طرف ایک خط روانہ کیا اور جس گھڑی انہوں نے خط ڈاک میں ڈالا اسی گھڑی مجھے الہام ہوا کہ اس مضمون کا خط ان کی طرف سے آنے والا ہے۔ تب میں نے بلا توقف ان کی طرف یہ خط لکھا کہ اس مضمون کا خط آپ روانہ کریں گے دوسرے دن وہ خط آ گیا اور جب میرا خط ان کو ملا تو وہ دریائے حیرت میں ڈوب گئے کہ یہ غیب کی خبر کس طرح مل گئی کیونکہ میرے اس راز کی خبر کسی کو نہ تھی۔ اور ان کا اعتقاد اس قدر بڑھا کہ محبت اور ارادت میں فنا ہو گئے اور انہوں نے ایک چھوٹی سی یاد داشت کی کتاب میں وہ دونوں نشان متذکرہ بالا درج کر دیئے اور ہمیشہ ان کو پاس رکھتے تھے۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 257)

س: سیٹھ عبدالرحمان صاحب تاجر مدراس کے متعلق حضرت مسیح موعود کی کیا پیش خبری تھی؟ نیز یہ کس طرح پوری ہوئی؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''چند سال ہوئے ہیں کہ سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب تاجر مدراس جو اول درجہ کے مخلص جماعت میں سے ہیں قادیان میں آئے تھے اور ان کی تجارت کے امور میں کوئی تفرقہ اور پریشانی واقع ہو گئی تھی۔ انہوں نے دعا کے لئے درخواست کی تب یہ الہام ہوا جو ذیل میں درج ہے۔

قادر ہے وہ بارگہ ٹوٹا کام بناوے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

اس الہامی عبارت کا یہ مطلب تھا کہ خدا تعالیٰ ٹوٹا ہوا کام بنا دے گا۔ مگر پھر کچھ عرصہ کے بعد بنا بنایا توڑ دے گا۔ چنانچہ یہ الہام قادیان میں ہی سیٹھ صاحب کو سنایا گیا اور تھوڑے دن ہی گزرے تھے کہ خدا تعالیٰ نے ان کے تجارتی امور میں رونق پیدا کر دی اور ایسے اسباب غیب سے پیدا ہوئے کہ فتوحات مالی شروع ہو گئیں اور پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ بنا بنایا کام ٹوٹ گیا۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 259)

س: حضرت مسیح موعود نے دردسر کی بیماری سے شفاء یابی کے متعلق کیا بیان فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں مجھے دو بیماریاں مدت دراز سے تھیں۔ ایک شدید دردسر جس سے میں نہایت بیتاب ہو جاتا تھا اور ہولناک عوارض پیدا ہو جاتے تھے اور یہ مرض قریباً پچیس 25 برس تک دامن گیر رہی اور اس کے ساتھ دوران سر بھی لاحق ہو گیا اور طبیبوں نے لکھا کہ ان عوارض کا آخری نتیجہ مرگی ہوتی ہے۔ چنانچہ میرے بڑے بھائی مرزا غلام قادر قریباً دو ماہ تک اسی مرض میں مبتلا ہو کر آخر مرض صرع میں مبتلا ہو گئے اور اسی سے ان کا انتقال ہو گیا۔ لہٰذا میں دعا کرتا رہا کہ خدا تعالیٰ ان امراض سے مجھے محفوظ رکھے۔ ایک دفعہ عالم کشف میں مجھے دکھائی دیا کہ ایک بلا سیاہ رنگ چار پائے کی شکل پر جو بھیڑ کے قد کی مانند اس کا قد تھا اور بڑے بڑے بال تھے اور بڑے بڑے پنجے تھے میرے پر حملہ کرنے لگی اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہی صرع ہے۔ تب میں نے اپنا داہنا ہاتھ زور سے اس کے سینہ پر مارا اور کہا کہ دور ہو تیرا مجھ میں حصہ نہیں۔ تب خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ بعد اس کے وہ خطرناک عوارض جاتے رہے اور وہ درد شدید بالکل جاتی رہی صرف دوران سر کبھی کبھی ہوتا ہے تا دو زرد چادروں کی پیشگوئی میں خلل نہ آوے۔''

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 376)

س: دو زرد چادروں سے کیا مراد ہے؟

ج: فرمایا! مسیح موعود کے بارے میں یہ بھی پیشگوئی ہے کہ وہ دو زرد چادروں میں ہو گا اور وہ دو زرد چادروں سے مراد دو بیماریاں ہیں۔

س: نزول الماء اور سرطان سے محفوظ رہنے کی بابت حضرت مسیح موعود کو کون سے الہامات ہوئے؟

ج: فرمایا! دوسری مرض ذیابیطس تخمیناً بیس برس سے ہے جو مجھے لاحق ہے جیسا کہ اس نشان کا پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے اور ابھی تک بیس دفعہ کے قریب ہر روز پیشاب آتا ہے اور امتحان سے بول میں شکر پائی گئی۔ ایک دن مجھے خیال آیا کہ ڈاکٹروں کے تجربہ کے رو سے انجام ذیابیطس کا یا تو نزول الماء ہوتا ہے (آنکھوں کی بیماری ہو جاتی ہے) یا کاربنکل یعنی سرطان کا پھوڑا نکلتا ہے جو مہلک ہوتا ہے۔ سو اسی وقت نزول الماء کی نسبت مجھے الہام ہوا۔ نزلت الرحمة علٰی ثلث ......یعنی تین عضو پر رحمت نازل کی گئی آنکھ اور دو اور عضو پر اور پھر جب کاربنکل کا خیال میرے دل میں آیا تو الہام ہوا۔ السلام علیکم۔ سو ایک عمر گزری کہ میں ان بلاؤں سے محفوظ ہوں۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 377)

س: حضرت مولوی عبد الکریم صاحب کی وفات کے متعلق حضرت مسیح موعود کا بیان درج کریں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''سال گزشتہ میں یعنی 11/اکتوبر 1905ء کو ہمارے ایک مخلص دوست یعنی مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم اسی بیماری کاربنکل یعنی سرطان سے فوت ہو گئے تھے ان کے لئے بھی میں نے بہت دعا کی تھی مگر ایک بھی الہام ان کے لئے تسلی بخش نہ تھا بلکہ بار بار یہ الہام ہوتے رہے کہ ''کفن میں لپیٹا گیا''۔ 47 برس کی عمر...... ان المنایا ......۔ یعنی موتوں کے تیر خطا نہیں جاتے۔ جب اس پر بھی دعا کی گئی تب الہام ہوا یاایھا الناس ......یعنی اے لوگو! تم اس خدا کی پرستش کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ہے یعنی اسی کو اپنے کاموں کا کارساز سمجھو اور اس پر توکل رکھو۔ کیا تم دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو۔ اس میں یہ اشارہ تھا کہ اسی کے وجود کو ایسا ضروری سمجھنا کہ اس کے مرنے سے نہایت درجہ حرج ہو گا ایک شرک ہے اور اس کی زندگی پر نہایت درجہ زور لگا دینا ایک قسم کی پرستش ہے۔ اس کے بعد میں خاموش ہو گیا اور سمجھ لیا کہ اس کی موت قطعی ہے چنانچہ وہ گیارہ اکتوبر 1905ء کو بروز چارشنبہ بوقت عصر اس فانی دنیا سے گزر گئے۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 339)

س: حضرت مسیح موعود نے قبولیت دعا کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''میرا صدہا مرتبہ کا تجربہ ہے کہ خدا ایسا کریم و رحیم ہے کہ جب اپنی مصلحت سے ایک دعا کو منظور نہیں کرتا تو اس کے عوض میں کوئی اور دعا منظور کر لیتا ہے۔ (روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 340) یہاں دعا کی جو روح ہے جو فلاسفی ہے اس کا بھی پتا لگ گیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں جی ہماری دعائیں قبول نہیں ہوئیں تو نبیوں کی بھی دعائیں بعض دفعہ اگر اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے تو قبول نہیں ہوتیں لیکن اس کے مقابلے میں دوسری دعا قبول ہو جاتی ہے۔

س: آخری زمانہ کی کیا علامات بیان ہوئی ہیں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''ایک نئی سواری کا نکلنا ہے جو مسیح موعود کے ظہور کی خاص نشانی ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف میں لکھا ہے ......۔ (التکویر:5) یعنی آخری زمانہ وہ ہے جب اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی اور ایسا ہی حدیث مسلم میں ہے ......یعنی اس زمانہ میں اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی اور کوئی ان پر سفر نہیں کرے گا۔ ایام حج میں مکہ معظّمہ سے مدینہ منورہ کی طرف اونٹنیوں پر سفر ہوتا ہے۔ اب وہ دن بہت قریب ہے کہ اس سفر کے لئے ریل طیار ہو جائے گی۔ (حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 205) ابھی تک لوگ یہی کہتے ہیں جی وہاں تو ریلوے نہیں ہے لیکن وہاں ایک پراجیکٹ ہے اب شروع ہوا ہے اور ان کا خیال ہے کہ 2015ء کے آخر تک مکمل ہو جائے گا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان میں ریلوے لائن بن رہی ہے اور یہ بڑی فاسٹ ٹرین ہو گی۔

س: حضرت مسیح موعود نے ڈپٹی عبد اللہ آتھم کے متعلق کیا پیشگوئی فرمائی؟

ج: آتھم نے اپنی ایک کتاب اندرونہ بائبل نام میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی تھی۔ (نعوذ باللہ) اور یہ سچ ہے کہ پیشگوئی میں آتھم کے مرنے کے لئے پندرہ مہینے کی میعاد تھی مگر ساتھ ہی یہ شرط تھی جس کے یہ الفاظ تھے کہ ''بشرطیکہ حق کی طرف رجوع نہ کرے۔'' مگر آتھم نے اسی مجلس میں رجوع کر لیا اور نہایت عاجزی سے زبان نکال کر اور دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ کر ندامت ظاہر کی۔ اس بات کے گواہ نہ ایک نہ دو بلکہ ساٹھ یا ستر آدمی ہیں۔......جن کے روبرو آتھم نے رجوع کیا اور پھر مرتے وقت تک ایسا لفظ منہ پر نہیں لایا۔......تمام مدار غضب الٰہی کا تو...... کے لفظ پر تھا اور اسی بناء پر پیشگوئی تھی اور اسی لفظ سے رجوع کرنا شرط تھا۔ پس جب اس نے نہایت انکساری سے رجوع کیا تو خدا نے بھی رحمت کے ساتھ رجوع کیا۔...... پیشگوئی کی وجہ صرف یہ تھی کہ اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مقدس کی نسبت (گستاخی) کا لفظ استعمال کیا تھا۔ جس قول سے اس نے ساٹھ یا ستر انسانوں کے روبرو رجوع کیا جن میں سے بہت سے شریف اور معزز تھے جو اس مجلس میں موجود تھے۔ پھر جبکہ اس نے اس لفظ سے رجوع کر لیا بلکہ بعد اس کے روتا رہا تو خدا تعالیٰ کی جناب میں رحم کے قابل ہو گیا مگر صرف اسی قدر کہ اس کی موت میں چند ماہ کی تاخیر ہو گئی اور میری زندگی میں ہی مر گیا اور وہ بحث جو ایک مباہلہ کے رنگ میں تھی اس کی رو سے وہ بوجہ اپنی موت کے جھوٹا ثابت ہوا تو کیا اب تک وہ پیشگوئی پوری نہیں ہوئی؟ پیشگوئی پوری ہو گئی اور نہایت صفائی سے پوری ہو گئی۔ ایسے دلوں پر خدا کی لعنت ہے کہ ایسے صریح نشانوں پر اعتراض کرنے سے باز نہیں آتے۔ اگر وہ چاہیں تو آتھم کے رجوع پر میں چالیس آدمی کے قریب گواہ پیش کر سکتا ہوں

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لئے اقوام متحدہ کے لئے قراردادیں

ملکی اخبارات اور بعض کتب سے حاصل مطالعہ

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

اقوام متحدہ کی قراردادوں کو واحد حل قرار دینے کے ساتھ ساتھ مسئلہ کشمیر کے ہیرو کے لئے خراج تحسین کا سلسلہ بھی کچھ کچھ جاری رہتا ہے۔

قارئین کرام ہم بیشمار اہل علم و دانش کے مضامین بیانات اور مختلف اخبارات کے اداریے پڑھ رہے ہیں جن میں تسلسل اور زور کے ساتھ اقوام متحدہ کی قراردادوں (اگست 1948ء اور جنوری 1949ء) کو کشمیر کا واحد مستقل اور مسلمہ حل بیان کیا گیا ہے گو آجکل کے مصلحت بین دور میں مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کے فورم پر بھارت کو شکست فاش دینے اور اقوام متحدہ سے کشمیریوں کے حق میں قراردادیں منظور کرانے والے ہیرو سر محمد ظفر اللہ خان کا ذکر کم کیا جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1948ء سے لے کر اب تک ایسے جرأتمند اور انصاف پسند اہل علم وقلم موجود رہے ہیں جو کشمیر کے چیمپئن چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتے رہتے ہیں اس سلسلہ میں قارئین کرام پہلے بھی متعدد حوالے پڑھ چکے ہیں۔ اب ماضی قریب کے چند اور قیمتی حوالے پیش کئے جاتے ہیں۔

ملک کے لئے ایک عظیم اثاثہ رہے

وطن عزیز کے ممتاز محقق اور مصنف جناب منیر احمد منیر اپنی جید کتاب ’’قائداعظم اعتراضات اور حقائق‘‘ میں قائداعظم کے ایک سابقہ اے ڈی سی مسٹر عطا ربانی کی کتاب The Sun Shall Rise سے ایک تحسین بھرا حوالہ نقل کیا ہے۔ آیئے پڑھتے ہیں:۔

(چوہدری محمد ظفر اللہ خان) قائد کی توقعات پر پورا اترے اور ملک کے لئے ایک عظیم اثاثہ رہے۔ سر محمد ظفر اللہ عالمی سطح پر معروف تھے۔ ہیگ میں عالمی عدالت انصاف کے چیف جسٹس رہے۔ اقوام متحدہ کے تحت کئی بین الاقوامی فورموں کے رکن کے طور پر ممتاز رہے اور دنیا بھر میں انہوں نے بے حد عزت پائی۔ انہوں نے اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی فورموں پر ہمارا مقدمہ ازحد کامیابی سے پیش کیا اور اپنے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے روابط پاکستان کے فائدے میں استعمال کئے۔ ان کی عدالتی معاملہ فہمی، بحث کرنے اور گفت وشنید کی مہارت چیلنج نہیں کی جاسکتی تھی وہ ایک باکردار انسان تھے جن کا ریکارڈ صاف ستھرا اور ماورائے آئین ارادوں سے مبرا تھا۔ انہوں نے اپنے آپ کو سیاسی سازشوں سے دور رکھا اور چھٹی دہائی کے اخیر تک مختلف حیثیتوں میں پاکستان کی بے لوثی کے ساتھ خدمت کی۔

(کتاب قائداعظم اعتراضات اور حقائق از منیر احمد منیر ص155,154 پبلشرز آتش فشاں 78 ستلج بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور)

قوم کا مشترکہ اور عظیم تر مفاد

2013ء میں ایک ضخیم کتاب تاریخ آل انڈیا مسلم لیگ سرسید سے قائداعظم تک شائع ہوئی ہے۔ اس کے مؤلف معروف وکیل آزاد بن حیدر ہیں اور ناشر فضلی سنز پرائیویٹ لمیٹڈ کراچی ہیں۔ متذکرہ کتاب کے کئی صفحات پر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کا تفصیلی تذکرہ موجود ہے۔ ایک اقتباس پیش خدمت ہے۔

سر ظفر اللہ خان اگرچہ قادیانی فرقے سے تعلق رکھتے تھے لیکن ان کی مذہبی امور کے حوالے سے کسی فرقے سے وابستگی قوم کے مشترکہ اور عظیم تر مفاد کی راہ میں حارج اور حائل ہوتی ہوئی محسوس نہیں ہوتی تھی۔ لہٰذا جب پاکستان کی تشکیل کا واضح منصوبہ سامنے آگیا تو مسلم لیگی راہنماؤں نے سر محمد ظفر اللہ خان کو جولائی 1947ء میں پنجاب باؤنڈری کمیشن میں شامل کرلیا۔ چوہدری ظفر اللہ خان نے حتی الامکان یہ کوشش کی تھی کہ ضلع گورداسپور، پٹھان کوٹ اور بٹالہ بھی پاکستان کے حصے میں آجائیں۔ قادیان کا قصبہ جو کہ احمدیوں کا مرکز ہے، وہ تحصیل بٹالہ ہی میں موجود ہے۔

قیام پاکستان کے بعد سر ظفر اللہ نے نومبر 1947ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت کی۔ دسمبر 1947ء میں پاکستانی کابینہ میں وزیر برائے امور خارجہ و دولت مشترکہ مقرر ہوئے۔ 1947ء تا 1954ء اقوام متحدہ میں کشمیر کے مسئلے کے حوالے سے پاکستانی مؤقف کی حمایت کی۔

(تاریخ آل انڈیا مسلم لیگ سرسید سے قائداعظم تک ص490,489)

اقوام متحدہ میں شاندار کارنامے

انگریزی کے وقیع مضمون نگار جناب محمد احمد کا ایک تفصیلی مضمون فراموش کردہ بطل جلیل محمد ظفر اللہ خان انگریزی اخبار ڈیلی ٹائمز میں شائع ہوا ہے۔ اقوام متحدہ میں محترم چوہدری صاحب نے مختلف ممالک اور اقوام کے لئے جو معرکے سر کئے ان کا ذکر کرتے ہوئے جناب محمد احمد تحریر کرتے ہیں۔

(ترجمہ) 25 دسمبر 1947ء کو قائداعظم محمد علی جناح نے سر محمد ظفر اللہ خان کو پاکستان کا وزیر خارجہ مقرر کیا۔ اقوام متحدہ میں سر ظفر اللہ خان اہل عرب اہل افریقہ تیسری دنیا اور اسلامی مسائل اور معاملات کے سلسلہ میں فصیح ترین وکیل و ترجمان کے طور پر سامنے آئے۔ ان کی کاوشوں کے نتیجہ میں کشمیر پر اقوام متحدہ کی قراردادیں وجود میں آئیں جو اس مسئلہ پر پاکستان کے مؤقف کی بنیاد ہیں۔

(ڈیلی ٹائمز یکم ستمبر 2013ء)

کامیاب خارجہ پالیسی

ماہر معاشیات اور قومی مسائل کے تجزیہ نگار ڈاکٹر عرفان احمد بیگ اپنے مضمون بعنوان مختلف ادوار میں پاک امریکہ تعلقات میں تجزیہ پیش کرتے ہوئے ابتدائی دور کے متعلق تحریر کرتے ہیں:

پاکستان کی کامیاب خارجہ پالیسی میں سرفہرست پہلے وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خان نے پہلی پاک بھارت جنگ میں کشمیر کے آدھے حصے کو آزاد کروانے کے بعد بہترین سفارتکاری اور خارجہ پالیسی کے تحت اس مسئلے کو اقوام متحدہ کے ایجنڈے میں شامل کروایا اور امریکہ نے کشمیریوں کے حق رائے دہی کو تسلیم کیا، یوں اس دوران پاکستان کے وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خان اور امریکہ میں پاکستان کے سفیر ایم اے ایچ اصفہانی کا کردار اہم رہا۔

(جنگ سنڈے میگزین مورخہ 2 مارچ 2014ء ص6)

پاکستان کا سب سے بڑا ہتھیار

اہل علم وخبر صحافی و مصنف قیوم نظامی اپنے مضمون کشمیر کا مقدمہ میں اقوام متحدہ کی قراردادوں کی اہمیت سے متعلق یہ حقائق بیان کرتے ہیں:

بھارت نے یکم جنوری 1948ء کو کشمیر کا تنازعہ حل کرنے کے لئے اقوام متحدہ میں درخواست دائر کردی۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے قرارداد منظور کی جس میں طے پایا کہ کشمیر کا مسئلہ استصواب کے ذریعے حل کیا جائے گا۔ کشمیری ریفرنڈم میں فیصلہ کریں گے کہ وہ پاکستان اور بھارت میں کس کے ساتھ الحاق کرنا چاہتے ہیں۔ امریکہ اور برطانیہ اگر آغاز میں ہی بھارت پر دباؤ ڈالتے تو اقوام متحدہ کی قرارداد کے مطابق کشمیر کا فیصلہ ہوجاتا۔

آگے چل کر صاحب مضمون تحریر کرتے ہیں:

کشمیر پر اقوام متحدہ کی قرارداد پاکستان کا سب سے بڑا ہتھیار تھا۔ اس ہتھیار کو اعلیٰ سفارتکاری کے ذریعے استعمال کیا جاتا تو کشمیر کا مسئلہ حل ہوچکا ہوتا۔

(مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 5 فروری 2014ء)

اتنا مضبوط مقدمہ کسی اور قوم کے پاس نہیں ہے

جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے صدر عبدالرشید ترابی اپنے مضمون بھارتی عزائم اور یکجہتی کشمیر کے تقاضے میں تحریر کرتے ہیں۔

جنوری 1949ء میں متفقہ قرارداد منظور ہوئی جس میں پاکستان اور بھارت کی ذمہ داریوں کا تعین کرتے ہوئے اس بات کا اعلان کیا گیا کہ کشمیری عوام کی رائے معلوم کرنے کے لئے بین الاقوامی نگرانی میں رائے شماری کرائی جائے گی۔......اقوام متحدہ کی تاریخ میں اتنا مضبوط مقدمہ اتنی بڑی اخلاقی برتری کے ساتھ کسی اور قوم کے پاس نہیں ہے سوائے کشمیریوں کے۔

صاحب مضمون آخر پر لکھتے ہیں:

اس مسئلے کا پائیدار حل وہی ہے جو اقوام متحدہ کی قراردادوں میں موجود ہے جس کی پاکستان حمایت کرتا ہے اور کرتا رہے گا۔

(نوائے وقت مورخہ 5 فروری 2014ء)

اقوام متحدہ کی قراردادیں جن کی آئین بھی تصدیق کرتا ہے

سینئر صحافی و کالم نویس اسداللہ غالب اپنے کالم انداز جہاں میں تحریر کرتے ہیں۔

کشمیر کا وہی حل قابل قبول ہوسکتا ہے جو آزادی ہند کے فارمولے کے مطابق ہوگا یا اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں سامنے آئے گا۔ یہی حل ہمارے آئین کے آرٹیکل 257 میں درج کیا گیا ہے اور اس سے سرمو انحراف نہیں کیا جاسکتا۔

(نوائے وقت 7 فروری 2014ء ص3)

اداریہ نویس لکھتے ہیں:۔

گزشتہ روز ہیگ میں تیسری جوہری سلامتی کانفرنس کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ اب ضروری ہوگیا ہے کہ امریکہ جیسی کوئی تیسری قوت مسئلہ کشمیر کے حل میں کردار ادا کرے۔...... اگر وزیراعظم کو خود اس امر کا احساس ہے کہ بھارت مسئلہ کشمیر حل نہیں کرنا چاہتا اور وہ ٹال مٹول سے کام لے رہا ہے تو پھر اس کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بیٹھ کر مسئلہ کشمیر کے حل کی کیا توقع کی جاسکتی ہے۔

آگے چل کر اداریہ میں لکھا ہے کہ:

اس تناظر میں اگر میاں نواز شریف کو بھارت کی جانب سے مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے ازخود کسی

پیشرفت کی توقع نہیں جو حقیقت بھی ہے تو انہیں امریکہ سے بھی ایسی کوئی توقع نہیں رکھنی چاہئے کہ وہ یو این قرادادوں کی روشنی میں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے کوئی کردار ادا کرے گا جبکہ یو این قراردادوں پر عملدرآمد کے سوا مسئلہ کشمیر کا کوئی دوسرا حل قابل قبول ہوسکتا ہے نہ پائیدار۔

(نوائے وقت مورخہ 26 مارچ 2014ء)

پاکستان نے تو شروع دن سے ہی یہ اصولی مؤقف اختیار کیا کہ کشمیریوں کو اپنے مقدر کا خود فیصلہ کرنا ہے جس کے لئے اقوام متحدہ نے انہیں رائے دہی کا حق دیا ہے اس لئے بھارت کے پیدا کردہ اس مسئلہ کا آبرومندانہ اور قابل قبول حال یو این قراردادوں پر عملدرآمد سے ہی ممکن ہے اس کے برعکس بھارت جو کشمیر کے غالب حصے پر اپنا تسلط جمانے کے بعد اسے اپنی ریاست کا درجہ بھی دے چکا ہے کشمیر کو متنازعہ تسلیم کرنے کو تیار ہی نہیں۔

اب بھارتی وزیر خارجہ سلمان خورشید نے کشمیر سمیت پاکستان کے ساتھ کسی بھی تنازعہ کے حل کے لئے کسی ملک کی ثالثی قبول کرنے سے سرے سے انکار کر دیا ہے اس بھارتی ہٹ دھرمی کی موجودگی میں تو اب پاکستان کو بھارت سے تجارت اور اسے ایم ایف این کا سٹیٹس دینے کی سوچ ہی ترک کر دینی چاہئے اور مسئلہ کشمیر کے یو این قراردادوں کے مطابق حل کے لئے عالمی برادری کو بھارت پر دباؤ ڈالنے پر قائل کرنا چاہئے۔

(نوائے وقت 29 مارچ 2014ء)

نوائے وقت کی 2 مئی 2014ء کی اشاعت میں آرمی چیف کے خطاب کا مکمل متن شامل ہے۔ اس میں کشمیر کے موضوع پر آرمی چیف کے بیان میں سے چند سطور درج کی جاتی ہیں۔

کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔ یہ ایک بین الاقوامی تنازعہ ہے جس پر اقوام متحدہ کی قراردادیں موجود ہیں اور اس کا کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کرنا علاقائی سلامتی اور پائیدار امن کے لئے ناگزیر ہے“۔

(نوائے وقت مورخہ 2 مئی 2014ء اداراتی صفحہ)

دوٹوک اور اصولی مؤقف

کہنہ مشق کشمیری قلمکار محمد صادق جرال مندرجہ بالا عنوان کے تحت اپنے مضمون کے پہلے کالم میں رقمطراز ہیں:۔

جنرل راحیل شریف نے مسئلہ کشمیر پر بھی دو ٹوک بات کی کہ کشمیر بھی پاکستان کی شہ رگ ہے اور یہ مسئلہ بین الاقوامی تنازعہ ہے۔ علاقائی سلامتی اور پائیدار امن کے لئے اس کا حل ناگزیر ہے اور اس پر اقوام متحدہ کی قراردادیں موجود ہیں۔ اس کا حل کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کرنا علاقائی سلامتی اور پائیدار امن کے لئے ناگزیر ہے۔ کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری فوج امن کی خواہاں ہیں مگر کسی بھی قسم کی جارحیت کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ جنرل راحیل شریف نے اپنے اصولی اور پاکستانی اور کشمیری قوم کی امنگوں کے مطابق خطاب کیا۔

آگے چل کر صحافی محمد صادق جرال لکھتے ہیں:۔

حقیقت یہ ہے کہ مسئلہ کشمیر پر اقوام متحدہ کی قراردادیں آج بھی اتنی اہمیت کی حامل ہیں۔ جتنی 60 سال قبل تھیں۔ کشمیری عوام کو اس بات کا موقع ملنا چاہئے کہ وہ اپنے مقدر کا خود فیصلہ کرسکیں۔

(نوائے وقت مورخہ 4 مئی 2014ء)

نوائے وقت کا مفصل اور

اہم اداریہ

مسئلہ کشمیر کا واحد حل اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق استصواب ہے۔

مفصل اداریہ سے تین اہم اقتباسات درج کئے جاتے ہیں:۔

کشمیر امریکن کونسل کے زیر اہتمام اسلام آباد میں ہونے والی بین الاقوامی کشمیر کانفرنس کشمیر انتخابات کا مسئلہ ہے یا حق خود ارادیت کا کے مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا واحد حل اقوام متحدہ کی قراردادیں ہیں اور کشمیریوں کی حق خود ارادیت کی ضمانت یہی قراردادیں فراہم کرتی ہیں ان کو من وعن تسلیم کر کے استصواب کرایا جائے۔ مقبوضہ کشمیر میں ہونے والے حالیہ انتخابات کو مسترد کرتے ہوئے کہا گیا یہ آزادی اور حق خود ارادیت کا نعم البدل نہیں۔

اقوام متحدنے 1949ء میں کشمیریوں کے لئے استصواب کی صورت میں مسئلہ کشمیر کا حل تجویز کیا تھا۔ بھارت خود مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ میں لے کر گیا اور ان قراردادوں کو تسلیم کیا تھا۔ بعدازاں اس نے وادی پر قبضہ مزید مضبوط بنانے کے اقدامات شروع کر دیئے اور چند سال بعد اپنے آئین میں ترمیم کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر کو اپنی ریاست کا درجہ دے دیا۔

آرمی چیف جنرل راحیل شریف کا یوم شہداء پر جرأت مندانہ بیان کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔ یہ ایک بین الاقوامی تنازعہ ہے جس پر اقوام متحدہ کی قراردادیں موجود ہیں اور اس کا کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کرنا علاقائی سلامتی اور پائیدار امن کے لئے ناگزیر ہے، کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ کشمیریوں اور پاکستانیوں کی امنگوں کا ترجمان ہے۔ بھارت خواہ جتنے انتخابات کرالے، وہ استصواب کا متبادل نہیں ہوسکتے۔ مسئلہ کشمیر کا واحد حل اقوام متحدہ کی قراردادیں ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ جنوبی ایشیا کا امن مسئلہ کشمیر سے وابستہ ہے۔

(نوائے وقت مورخہ 7 مئی 2014ء)

☆............☆............☆

مکرم محمد اقبال قمر صاحب

قادیان دارالامان کی زیارت

”آئے وہ دن کہ جن کی چاہت میں گنتے تھے دن اپنی تسکین جاں کے لئے“

مورخہ 19 دسمبر 2011ء کو ہدایت کے مطابق یہ عاجز واہگہ بارڈر پر تقریباً صبح دس بجے پہنچا۔ وہاں پر پُروقار و چوکس خدام نے خوش آمدید کہا اور خاکسار کا سامان اٹھا کر مہمانوں کے ٹھہرنے کے لئے بنائی گئی جگہ پر لے گئے۔ جہاں پر انتظامیہ نے بیٹھنے کے لئے کرسیاں، طعام اور چائے کا پہلے سے ہی عمدہ انتظام کیا ہوا تھا۔ خدمت کرنے والے تمام کے تمام احباب کرام مبارک باد کے مستحق ہیں یہ تمام نظارہ آنکھوں کے سامنے ہر وقت گھومتا رہتا ہے۔ اس کے بعد پاسپورٹ اور اپنا سامان لے کر پاکستان کسٹم و امیگریشن دفاتر کی جانب روانہ ہوئے۔ جہاں بجلی کی رو منقطع ہونے کی وجہ سے تقریباً ایک گھنٹہ انتظار کی کٹھن گھڑی گزاری۔ ضروری کاغذی کارروائی کے بعد پاکستانی بارڈر پیدل چل کر طے کیا۔

قادیان دارالامان سے خدام ہماری راہنمائی کے لئے پہلے سے موجود تھے۔ انڈین کسٹم اور امیگریشن سے مرحلہ وار کارروائی کے بعد ہم اٹاری بارڈر پہنچے۔ بسوں کا انتظام پہلے سے تھا۔ جیسے جیسے احباب آتے بسوں میں سوار ہوتے جاتے۔ بس کی سواریاں جب پوری ہوجاتی تو قادیان دارالامان کی طرف روانہ ہو جاتی۔ تقریباً دوسوا دو گھنٹے سفر کے بعد منارة المسیح پر نظر پڑی خود بخود دعا کے لئے ہاتھ اٹھ گئے اور پھر کچھ ہی دیر میں قادیان دارالامان میں ہم حاضر تھے۔

سپیکر سے آواز آئی اهلاً وسهلاً ومرحبا، نعرہ تکبیر ہم نے جواباً کہا اللہ اکبر، قادیان دارالامان زندہ باد جلسہ سالانہ قادیان زندہ باد کے نعروں سے استقبال کیا گیا پھر مہمان کرام کی رہائش گاہ کا بھی اعلان ہو رہا تھا اور رہائش گاہ تک پہنچانے کا بھی بندوبست تھا۔

مولا نے وہ دن دکھلائے پریمی روپ نگر کو آئے
ساتھ فرشتے پر پھیلائے سایہ رحمت ہر سر پر تھا

محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ قادیان کی طرف سے بزرگ حضرات کے لئے دارالمسیح کے قریب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مکان میں رہائش کا انتظام کیا ہوا تھا۔ جو ہر لحاظ سے بابرکت اور موزوں تھا۔ بیت مبارک، بیت اقصیٰ، بیت الدعا، بیت الفکر یعنی تمام مقدس مقامات رہائش کے قریب پڑتے تھے۔ احمدیہ چوک بھی قریب تھا۔

20 دسمبر سے یکم جنوری تک باجماعت، نماز تہجد، ظہر وعصر، مغرب وعشاء بیت اقصیٰ میں ادا کرنے کا اللہ تعالیٰ نے موقعہ عطا فرمایا۔ مقدس مقامات پر جانا بھی بڑا آسان ہوتا۔ عبادات بجالانے میں ایک دوسرے کے آگے بڑھنے کے کئی نظارے دیکھنے میں آئے۔ مقامات مقدس، بیت الفکر اور بیت الدعا منارة المسیح، بیت اقصیٰ کا وہ حصہ جہاں پر عربی خطبہ الہامیہ ارشاد فرمایا وہ مکانات جہاں حضرت مسیح موعود کی پیدائش ہوئی، بچپن اور آپ نے آخری عمر تک قیام فرمایا۔ وہ کھڑکی جہاں سے حضرت اقدس کو کھانا آیا کرتا تھا۔ کنواں پھر دوسرے بزرگ احمدیوں نے جہاں زندگی گزاری۔ یہ تمام بابرکت آثار انسان کی زندگی اور خیال بدلنے میں نہایت اہم رول ادا کرتے ہیں۔ انسان قادیان سے ایک نیا روحانی جنم لے کر واپس ہوتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود نے بشارتوں کے تحت خالصتاً رضاء الٰہی کی خاطر اس جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی تھی اس میں خود بھی حضرت اقدس نے شرکت کی اور آپ کے رفقاء اور دوسرے بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ بھی شامل ہوئے۔ چند افراد سے آغاز ہوا۔ جواب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی ہزار میں حاضری مختلف ممالک میں ہوتی ہے۔ دنیا کے بہت سے ممالک سے احمدیوں کی نمائندگی ہوتی ہے۔ مختلف رنگ ونسل کے آدمیوں کا اتنی دور دور سے صبر کے ساتھ سفر کی تکالیف برداشت کرنے کے بعد جلسہ میں حاضر ہوکر اس سے استفادہ کرنا۔ جو شاملین جلسہ کے لئے تقویت کا باعث بنتا ہے بلکہ ان کی زندگیوں پر گہرے نقش بھی چھوڑتا ہے۔ شاملین جلسہ کی روحانی تسکین کی کیفیت کو بدلنے کا نہایت مؤثر ذریعہ ثابت ہوتا ہے۔ پھر جلسہ سالانہ قادیان کے بابرکت ایام شروع ہوئے۔ بفضل اللہ تعالیٰ تینوں دن کے پروگراموں کو دل جمعی سے سنا اور دیکھا۔ شاملین جلسہ میں مختلف مذاہب کے نمائندوں کو شرکت کی دعوت دی ہوئی تھی انہوں نے بھی تقریریں کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا آخری دن کا لائیو خطاب اور دعا کے بعد جلسہ کے بابرکت دن اختتام پذیر ہوئے۔ اس میں دنیا کے تمام شاملین اور احباب جماعت کا نہایت نظم وضبط اور شوق سے دیکھنا اور سننا جلسہ کی برکات میں گرانقدر اضافہ کا باعث بنتا ہے۔

روزانہ کا پروگرام کچھ اس طرح تھا۔ نماز تہجد، تلاوت قرآن مجید نماز فجر کے بعد بہشتی مقبرہ میں حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور دوسرے بزرگوں اور رفقاء، حضرت اقدس مسیح موعود کے مزارات پر دعائیں کرنے کا موقع ملتا رہا۔ اس کیفیت کا حال قلم کی زبان سے بہت مشکل ہے۔ مقدس مزارات پر حاضری بھی کسی خوش نصیبی سے کم نہیں ہر شخص جو اس پاک بستی میں آتا ہے۔ ان کے نقوش سے بھرپور استفادہ کرتا ہوا نظر آتا تھا۔

الختصر قادیان میں پندرہ دنوں کا قیام ہر لحاظ سے الٰہی برکات وانوار کی بارشوں کا نزول ہوتا خود آنکھوں سے دیکھا مورخہ 2 جنوری 2012ء کی صبح ساڑھے 8 بجے قادیان دارالامان سے واپسی نہ دل چاہتے ہوئے ہوئی تقریباً آٹھ بجے شام ربوہ پہنچے الحمدللہ سفر وحضر خیر وعافیت سے ہوا۔

☆............☆............☆

مکرم کلیم احمد صاحب۔ سپین

ذیابیطس۔ مفید معلومات، ہومیوپیتھک اور دیسی علاج

ذیابیطس جس کو عرف عام میں شوگر بھی کہا جاتا ہے اس بیماری میں خون میں گلوکوز کا تناسب ایک حد سے تجاوز کر جاتا ہے۔ دنیا میں یہ مرض تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ خاص طور پر پاکستان انڈیا اور چین میں لوگوں کی بڑی تعداد اس مرض کا شکار ہو رہی ہے۔ ذیابیطس کی دو اقسام ہیں۔

ذیابیطس قسم اول

ذیابیطس قسم دوم

ذیابیطس قسم کی پہلی قسم عمر کے کسی بھی حصے میں ہو سکتی ہے، اس میں انسانی جسم میں انسولین بنانے کی صلاحیت یا تو ختم ہو جاتی ہے یا پھر کم ہو جاتی ہے۔ دوسری قسم کی ذیابیطس کا شکار زیادہ تر عمر رسیدہ لوگ ہوتے ہیں اور اس میں خون میں گلوکوز کی تعداد ایک حد سے بڑھ جاتی ہے۔ پہلی قسم کی ذیابیطس میں انسولین سرے سے موجود نہیں ہوتی جبکہ دوسری قسم کی ذیابیطس اس انسولین کے خلاف مزاحمت پیدا ہو جانے کی وجہ سے ہو جاتی ہے۔ دوران حمل بھی دو سے پانچ فیصد خواتین ذیابیطس کا شکار ہو جاتی ہیں یہ اس کی تیسری قسم ہے۔

انسولین کیا ہے؟

انسولین ایک ہارمون ہے جو لبلبے میں پیدا ہوتی ہے۔ انسولین کی مثال ایک چابی کی سی ہے جو گلوکوز کو خلیوں کے اندر داخل ہونے میں مدد دیتی ہے۔ انسولین ایک ہارمون ہے جو کہ شوگر (گلوکوز) سٹارچ اور دوسری غذاؤں کو روزانہ زندگی گزارنے کے لئے توانائی میں تبدیل کرتا ہے۔ تندرست شخص میں انسولین خون کی چینی (گلوکوز) کو بدنی خلیے میں داخل ہونے میں مدد کرتی ہے اور اسے طاقت میں تبدیل کرتی ہے۔ لیکن جو شخص شوگر کا مریض ہوتا ہے اس میں لبلبہ کافی مقدار میں انسولین پیدا نہیں کرتا۔ اس لئے شوگر بدن میں داخل ہو نہیں پاتی بلکہ خون میں ٹھہر جاتی ہے۔ اس لئے خون میں شوگر کا درجہ بڑھ جاتا ہے۔

ذیابیطس (شوگر) کا مرض کن لوگوں کو ہوتا ہے؟

ہر شخص ذیابیطس (شوگر) کا مریض ہو سکتا ہے۔ لیکن بچوں کی نسبت جوان زیادہ اس مرض میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

جس شخص کے خاندان میں یہ مرض ہو وہ اس شخص کی نسبت زیادہ مرض کیلئے مستعد ہے جس کے خاندان میں پہلے یہ مرض نہیں پایا جاتا جس شخص کا وزن معیار سے زیادہ ہو وہ اس شخص سے زیادہ استعداد رکھتا ہے جس کا وزن معیار کے مطابق ہو۔

45 سے 70 سال کے درمیان عمر رسیدہ اشخاص ان لوگوں کی نسبت مرض قبول کرنے کی استعداد زیادہ رکھتے ہیں جن کی عمر اس سے کم ہے۔

غیر شادی شدہ مرد شادی شدہ مرد کی نسبت قبولیت مرض کی زیادہ استعداد رکھتا ہے۔

عورتیں مردوں کی نسبت زیادہ اس مرض کا شکار ہوتی ہیں۔

ایک شادی شدہ عورت غیر شادی شدہ کی نسبت زیادہ اس مرض کے چنگل میں پھنسنے کی استعداد رکھتی ہے۔

ذیابیطس (شوگر) کی علامات

مرض کی شدت اور خفت کے لحاظ سے مختلف مریضوں میں مختلف علامات پائی جاتی ہیں۔ مگر عام طور پر مریضان ذیابیطس میں مندرجہ ذیل علامات بتدریج پیدا ہوتی ہیں۔

کثرت بول، پیاس کی زیادتی، وزن میں کمی، عام جسمانی کمزوری، اعصابی کمزوری، پنڈلیوں میں درد، سر چکرانا، پسینہ آنا، چال میں ڈگمگاہٹ۔ خصیتین وجلد کی خارش، نظر کی کمزوری، دھندلا دکھائی دینا، جلد کی خرابیاں پھوڑے کاربنکل، چھوت دار امراض، جنسی کمزوری

اگر یہ علامتیں بہت شدت کے ساتھ ظاہر ہوں تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے اور شوگر ٹیسٹ کروانی چاہئے۔ اگر اس بیماری کا جلد علاج شروع نہ کیا جائے تو ابتدائی طور پر بیہوشی، جلد کے امراض اور تیزابیت ہو سکتی ہے اور بعد میں گردوں کی خرابی، آنکھوں کی بینائی کا متاثر ہونا، دل کا عارضہ، فالج اور زخم کی خرابی کے باعث پاؤں یا ٹانگ کا نچلا حصہ کاٹنا پڑ جاتا ہے۔

ذیابیطس کا علاج صرف دوائی اور پرہیز سے ہی ممکن ہے، جو لوگ ڈاکٹر کی دی ہوئی ادویات اور مشورے پر عمل کرتے ہیں وہ بہت آرام سے ایک مستعد زندگی گزار سکتے ہیں۔ ذیابیطس ٹائپ ون میں انسولین کے انجکشن لگائے جاتے ہیں جبکہ ٹائپ ٹو میں دوا اور غذا کے ذریعے سے شوگر کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔ دوا کے ساتھ ساتھ اس مرض میں مبتلا افراد کے لے روزانہ تیس منٹ چہل قدمی بہت ضروری ہے۔ میٹھے سے ہر ممکن طور پر پرہیز کریں۔ اجناس کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں اور چکنائی سے پرہیز کریں۔ گھی سے پرہیز کریں اور اگر استعمال ناگزیر ہے تو تیل استعمال کیا جائے۔ بیکری کی اشیاء سے بالکل دور رہا جائے اور تازہ سبزیوں اور سلاد کا استعمال زیادہ سے زیادہ کیا جائے۔ اس کے ساتھ پانی کا استعمال بہت زیادہ کریں دن میں کم از کم دس گلاس ضرور پیے جائیں۔

خون میں شوگر کی مقدار

آٹھ گھنٹے خالی پیٹ ہونے کے بعد خون میں شوگر کا ٹیسٹ (OGTT)

100 ملی گرام فی ڈیسی لیٹر سے کم۔ نارمل

100 ملی گرام سے 126 ملی گرام۔ پری ذیابیطس

126 ملی گرام فی ڈیسی لیٹر سے زیادہ دو مختلف موقعوں پر۔ ذیابیطس

دو گھنٹے والا منہ کے ذریعے گلوکوز برداشت کرنے والا ٹیسٹ

140 ملی گرام فی ڈیسی لیٹر سے کم۔ نارمل

140 سے 200 ملی گرام فی ڈیسی لیٹر۔ پری ذیابیطس

200 ملی گرام فی ڈیسی لیٹر سے زیادہ۔ ذیابیطس

ذیابیطس (شوگر) کے مریضوں کے لئے خوراک

دن میں تین بار کھانا کھائیں۔ ناغہ نہ کریں اور اس طرح آپ اپنی بھوک کو بھی کنٹرول کر سکتے ہیں۔ کھانے میں نشاستہ دار غذاؤں کو ضرور شامل کریں۔ جیسے روٹی، آلو چاول وغیرہ۔

اپنی خوراک میں تیل اور تیل سے بنی ہوئی اشیاء کی مقدار کم کر دیں۔ کم تیل والی غذائیں صحت کے لئے فائدہ مند ہوتی ہیں۔ تیل آپ زیتون کا استعمال کریں لیکن یاد رہے کہ بہت زیادہ پکا کر کھانے سے آپ کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اگر زیتون کے تیل سے آپ فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو کچا تیل استعمال کریں۔ اگر آپ وزن کم کرنا چاہتے ہیں تو آپ کے لیے ضروری ہے کہ اپنی روزمرہ خوراک میں تیل کی مقدار کم کریں۔

مکھن کھانا چھوڑ دیں، پنیر کا استعمال زیادہ کر دیں۔

چربی والے گوشت کی بجائے کم چربی والا گوشت جیسے مرغی اور پرندوں کا گوشت اور مچھلی کھائیں۔

اس طرح دودھ کریم نکلا ہوا استعمال کریں اس سے بھی آپ کو اپنی خوراک میں چکنائی کم کرنے میں مدد ملے گی۔

کھانے تیل میں تل کر یا روسٹ کر کے کھانے کی بجائے اوون یا سٹیم کے ساتھ پکا کر کھائیں۔

سبزیوں اور پھلوں کا استعمال بڑھا دیں۔ اس طرح جسم کو درکار توانائی پوری کرنے میں مدد ملے گی۔ ذیابیطس کو ختم تو نہیں کیا جا سکتا لیکن احتیاط سے معمولات زندگی میں خلل نہیں پڑتا، متوازن خوراک، باقاعدہ ورزش، تمباکو نوشی سے پرہیز، کھانے میں لمبا وقفہ نہ کرنے، نمک کا کم سے کم استعمال ان چیزوں کا دھیان رکھا جائے تو شوگر سے کبھی بھی معمولات زندگی متاثر نہیں ہوں گے۔

زیادہ تر افراد اس بیماری کے حوالے سے لاعلمی کا شکار ہیں اس کی وجوہات، علاج کے بارے میں آگاہی بہت ضروری ہے بتائی گئی علامات میں سے کوئی بھی علامت آپ میں شدید طور پر سامنے آئے تو اپنا علاج خود نہ کریں بلکہ فی الفور ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ تاہم دوا، ورزش اور غذا میں توازن سے اس موذی مرض کو مکمل کنٹرول میں رکھا جا سکتا ہے۔

ہومیوپیتھک اور شوگر

نیٹرم سلف 200 ہفتہ میں دو بار

کلکیریا فاس، کالی فاس، نیٹرم فاس 6x میں تینوں دوائیاں ملا کر دن میں تین چار بار۔ 20 دن کھانے کے بعد ایک ہفتہ کے لئے دوائی چھوڑ دیں اور پھر شروع کر لیں۔ اگر 6x میں فرق نہ پڑے تو یہ تینوں دوائیں 30 کی طاقت میں استعمال کریں۔ اور بعض صورتوں میں 200 طاقت میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

آرنیکا 6 طاقت میں روزانہ تین چار بار استعمال کرنے سے شوگر کنٹرول ہو جاتی ہے۔ یہ دوائی شوگر ٹائپ 1 اور ٹائپ 2 میں یکساں مفید ہے۔

آرنیکا اور لیکسس 200 ملا کر وہ لوگ استعمال کریں جنہیں شوگر کے ساتھ ہائی بلڈ پریشر کا مسئلہ بھی ہو۔ ہفتہ میں تین بار

ایسا مریض جس میں ذہنی کمزوریوں کی علامتیں ظاہر ہو کر رفتہ رفتہ بڑھ رہی ہوں اور ساتھ شوگر بھی تو بعض اوقات ایسڈ فاس سے مکمل شفاء ہو جاتی ہے۔

شوگر اگر لمبے غم اور فکر کے نتیجہ میں ہو اور اس کے ساتھ پتے میں سخت ڈنک لگنے کی سی دردیں ہوں نیز ٹانگوں اور بازوؤں میں بھی ہلکی سی دکھن کا احساس ہو تو ٹرینٹولا بہت مفید ہے جو وقتی فائدہ ہی نہیں دیتی بلکہ اللہ کے فضل سے مکمل شفاء دے دیتی ہے۔

اگر ذیابیطس کی وجہ سے کندھے کے پیچھے جڑوں والا پھوڑا کاربنکل نکل آئے تو اس خطرناک بیماری میں بھی ٹیرینٹولا دینا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

شوگر کا دیسی نسخہ

روزانہ صبح وشام آدھا چمچ دار چینی کھانے سے بھی شوگر کنٹرول ہو جاتی ہے۔ دار چینی انسولین کا بہترین اور زیادہ مؤثر نعم البدل ہے۔ اس لئے دار چینی کا مناسب استعمال ذیابیطس پر قابو رکھتا ہے۔

آدھا چمچ ادرک اور آدھا چمچ پودینہ ملا کر نہار منہ کھانے سے شوگر کنٹرول ہو جاتی ہے۔ آسٹریلین تحقیق کاروں کے مطابق ادرک میں حیرت انگیز طور پر شوگر کنٹرول کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کو ادرک کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے۔

روزانہ خالص قسم کا عرق گلاب نہار منہ پینے

باقی صفحہ 6 پر

وکیل المال اول تحریک جدید

تحریک جدید کا قدم آگے بڑھ رہا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

پس جتنا ہو سکے اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اُس کی بات سنو اور اس کی اطاعت کرو، اور اپنے مال اس کی راہ میں خرچ کرتے رہو، یہ تمہاری جانوں کے لئے بہتر ہوگا اور جو لوگ اپنے دل کے بخل سے بچائے جاتے ہیں وہ کامیاب ہوتے ہیں۔

(سورۃ التغابن آیت:17)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خطبہ جمعہ فرمودہ 30/ اکتوبر 1987ء میں فرماتے ہیں:۔

''یہ بات تو ہر احمدی چھوٹا بڑا خوب اچھی طرح جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ہر سال جماعت کا قدم ہر شعبے میں ترقی کی طرف رہا ہے اور دنیا کے حالات خواہ وہ کیسے بھی ہوں، کبھی بھی برے رنگ میں جماعت احمدیہ کی مالی قربانی پر اثر انداز نہیں ہو سکے۔ شدید ترین مخالفتوں کے دور میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ہر قسم کی مالی قربانی میں آگے ہی قدم بڑھاتی رہی ہے اور اس عمومی تاریخ کا اطلاق تحریک جدید کے ساتھ بھی اسی طرح ہے، جس طرح باقی دیگر امور کے ساتھ ہے۔''

(تحریک جدید۔ ایک الٰہی تحریک جلد ہفتم صفحہ 802)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کا 80 واں سال 31/ اکتوبر 2014ء کو اپنے اختتام پر پہنچا ہے اور ہمیشہ کی طرح امسال بھی پاکستان کی جماعت کو اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کی مالی قربانی کے میدان میں پہلے سے بڑھ کر قربانی کرنے کی توفیق دی ہے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ فرمودہ 3 دسمبر 1954ء میں احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''خدا تعالیٰ نے تمہارے اندر ایسی روح پیدا کر دی ہے کہ تم نے بہر حال بڑھنا ہے، چاہے تمہارا ارادہ اور عزم ساتھ شامل ہو یا نہ ہو۔ پھر جس طرح یہ نہیں ہو سکتا کہ پانچ، چھ سال کے بچہ کا لباس 8,9 سال کی عمر کے بچہ کو پورا آ سکے، اسی طرح یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ تمہارے پچھلے سال کا چندہ اگلے سال کے لئے کافی ہو۔ جب تک تم پہلے سے زیادہ قربانی نہیں کرو گے، جب تک تم اپنے چندہ کو پہلے سالوں سے زیادہ نہیں بڑھاؤ گے، جب تک تم چندہ دینے والوں کی تعداد ہر سال بڑھاتے نہیں جاؤ گے، تمہارا لباس تمہارے جسم پر بے جوڑ معلوم ہوگا۔ اگر تمہاری شہرت کے مقابلہ میں تمہارا کام اور تمہارا چندہ کم ہو تو سب دیکھنے والوں کو تمہارا یہ عیب نظر آئے گا۔ تمہارا کام آج ہر قوم کے سامنے ہے۔ جس طرح ایک کرتہ قد کے برابر نہ ہو تو وہ ہر شخص کو برا نظر آتا ہے، اسی طرح اگر تمہاری قربانی اور تمہارے چندے تمہارے کام کی نسبت سے تھوڑے ہوں گے تو تمہارا یہ عیب ہر شخص کو نظر آئے گا۔''

(الفضل 11 دسمبر 1954ء)

پس تحریک جدید جس کو پوری دنیا میں احمدیت کے پیغام کو اشاعت دین کے ذریعے پھیلانے کے لئے جاری کیا گیا ہے، اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کا قدم آگے بڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اس تحریک کی اہمیت کو سمجھنے کی توفیق دے اور آنے والے سالوں میں اس کی راہ میں پہلے سے بڑھ کر قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 3 نومبر 2006ء میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''آج دنیا کے ہر کونے میں بسنے والے ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ دین کی اشاعت کے لئے اپنے پاک مالوں میں سے قربانی پیش کرنے کے لئے نہ صرف تیار رہیں بلکہ پہلے سے بڑھ کر پیش کریں۔ اور اس کے بدلے میں یقیناً اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے اسی طرح وارث بنیں گے جس طرح وہ لوگ بنے جنہوں نے قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم کئے۔

مجھے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ کی طرح تمام دنیا میں ہر احمدی کو خواہ کسی بھی ملک یا نسل کا ہے خلافت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہر قسم کی قربانیوں میں ایک دوسرے سے بڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ لیکن میں پاکستانی احمدیوں سے اُمید رکھتا ہوں کہ وہ جو یہ اعزاز حاصل کر چکے ہیں (یعنی پہلے نمبر پر آنے کا) اور گزشتہ کئی سالوں سے کرتے آ رہے ہیں۔ حتی المقدوس کوشش کریں گے کہ یہ ان کے پاس ہی رہے۔ آپ کی قربانیوں کی تاریخ جماعت احمدیہ کی بنیاد کے دن سے ہے جبکہ باقی دنیا کی تاریخ احمدیت اتنی پرانی نہیں۔ اور اسی طرح قربانیوں کی تاریخ اتنی پرانی نہیں۔ پس اس بات کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔ آپ کی ہر قربانی کو اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ پھل پھول بخشا ہے اور آئندہ قربانیاں بھی انشاء اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر پھل پھول لائیں گی ...... باوجود نامساعد حالات کے مالی قربانیوں میں بڑھنے کے معیار کو پاکستانی احمدیوں نے قائم رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کبھی یہ قربانیاں ضائع نہیں کرے گا۔ انشاء اللہ بلکہ کامیابیوں کے آثار بڑے واضح طور پر نظر آنے لگ گئے ہیں اور انشاء اللہ وہ دن دور نہیں کہ جب راستے کی ہر روک خس و خاشاک کی طرح اُڑ جائے گی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی قربانیوں کو دعاؤں میں سجا کر پیش کریں اور پیش کرتے رہیں اور ربنا تقبل منا کی آواز ہر دل سے نکلتی رہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔''

(روزنامہ الفضل 12 دسمبر 2006ء)

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ہو چکا ہے اور جیسا کہ احباب جانتے ہیں نئے سال کے وعدہ جات لینے کا کام جاری ہے۔ تمام احباب سے گزارش ہے کہ دین کی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے وعدوں کو پچھلے سال کی ادائیگیوں سے بڑھا کر پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو تحریک جدید کے اس نئے سال میں دین کی خدمت کیلئے پہلے سے بڑھ کر جدوجہد کرنے کی توفیق دے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 5: ذیابیطس

سے بھی شوگر کنٹرول رہتی ہے۔

ذیابیطس کا غذائی پرہیز ہی واحد علاج ہے۔ جدید میڈیکل سائنس بھی ذیابیطس کے حتمی علاج سے ابھی تک عاری ہے اور تا حال صرف شوگر کے توازن کو برقرار رکھنا ہی علاج کہلاتا ہے۔ جو دیسی، قدرتی، یونانی علاج سے بھی ممکن ہے۔ درج ذیل تدابیر سے شوگر لیول کنٹرول اور مرض کو قابو میں رکھا جا سکتا ہے۔

1۔ گٹھلی جامن خشک 100 گرام کوٹ چھان کر سفوف (پاؤڈر) بنا لیں اور 5 گرام سفوف پانی کے ساتھ دن میں دو بار صبح نہار منہ اور شام 5 بجے لیں۔

2۔ نیم کی کونپلیں 5 گرام پانی 50 ملی لیٹر میں پیس چھان کر صبح نہار منہ یا ناشتے کے ایک گھنٹے بعد لیں۔

3۔ کریلے کو کچل کر اس کا رس نچوڑ لیں یا جوسر میں اس کا جوس نکال لیں 25 ملی گرام رس صبح و شام لیں۔

ذیابیطس اور ورزش

ورزش ذیابیطس کے علاج کا اہم حصہ ہے۔ ورزش کرنے سے دوران ورزش اور بعد میں خون میں شوگر کی مقدار کنٹرول رہتی ہے۔

ورزش انسولین کی بے اثری کو کم کرتی ہے جو کہ ذیابیطس قسم دوم کی بنیادی وجہ ہے۔

ذیابیطس افراد میں دل کے امراض کا جو اضافی خطرہ ہوتا ہے، اُسے کم کرنے میں مدد ملتی ہے

اس کے علاوہ ورزش کے فوائد بہت زیادہ ہیں اور ورزش کرنے سے جسم تندرست و توانا رہتا ہے۔

مکرمہ مریم احمد صاحبہ

لجنہ اماء اللہ بینن کا نیشنل اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ بینن کو مورخہ 26 تا 28 ستمبر 2014ء کو بیت مہدی پورتو نووو (Porto Novo) میں نیشنل اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جمعۃ المبارک 26 ستمبر کو شام چار بجے اجتماع کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اجتماع کے لئے ہال میں آنے سے قبل چھوٹی بچیوں نے مارچ پاسٹ کیا اور دو قطاروں کی صورت میں ہال میں داخل ہوئیں۔ اور یوں پہلے سیشن کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ تلاوت کے بعد کوتونو (Cotonou) مجلس کی ناصرات نے قصیدہ حضرت مسیح موعود ترنم کے ساتھ پیش کیا۔ اس کے بعد نیشنل سیکرٹری جنرل لجنہ مکرمہ مادام مارکوس عصمت صاحبہ نے افتتاحی خطاب کیا۔ اس کے بعد مکرمہ داؤدا ریحانہ صاحبہ نے عائلی زندگی کے متعلق تقریر کی۔ اور بعد ازاں علمی مقابلہ جات ہوئے۔ نماز مغرب اور عشاء ادا کرنے کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔

مورخہ 27 ستمبر کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد لوکل مشنری صاحب نے مال اور وقت کی قربانی کے متعلق درس دیا۔ ناشتہ کے بعد پہلے سیشن کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ تلاوت کے بعد مختلف علمی مقابلہ جات ہوئے۔ نماز ظہر و عصر کے بعد کھانا پیش کیا گیا اس کے بعد مختلف ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد ہوا۔ نماز مغرب اور عشاء کے بعد کھانا پیش کیا گیا اور اس کے بعد بھی علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔

تیسرے دن بھی نماز تہجد اور فجر کے بعد مکرم میاں قمر احمد صاحب مربی سلسلہ نے تقویٰ کے متعلق درس دیا۔ ناشتہ کے بعد ناصرات کا تقریری مقابلہ ہوا جس کے موضوع ''پردہ'' اور ''سیرت النبی ﷺ'' تھے۔ اس اجتماع کا اختتامی خطاب مکرم رانا فاروق احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بینن نے کیا۔ اس کے بعد تقریب تقسیم انعامات ہوئی جس میں صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بینن نے انعامات تقسیم کئے۔ اجتماع میں تلاوت، نظم، حفظ قرآن، حسن قراءت، حفظ قصیدہ، تقریر، حفظ احادیث اور حفظ اسمائے حسنیٰ کے مقابلہ جات ہوئے۔ اس اجتماع میں سب سے زیادہ حاضری Bohicon ریجن کی تھی جن کو خصوصی انعام سے نوازا گیا۔ اسی طرح ہر ریجن کے شاملین کی پہچان کے لئے مخصوص رنگ کا سکارف اوڑھنا ضروری تھا۔ اس اجتماع کی کل حاضری پانچ سو سے زائد تھی۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم سفیر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ خانپور ضلع رحیم یار خان تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 30 نومبر 2014ء کو جماعت بستی لاہوریاں میں دو بچوں افتخار احمد عمر 14 سال ولد مکرم ظفر حسین صاحب اور سرفراز احمد عمر 13 سال ولد مکرم ظفر حسین صاحب کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ خاکسار نے دونوں بچوں سے قرآن سنا اور پھر مکرم امین الحق خان صاحب امیر ضلع رحیم یار خان نے دعا کروائی۔ بچوں کو قرآن پڑھانے کی سعادت مکرم طاہر احمد ناصر صاحب معلم سلسلہ بستی لاہوریاں نے پائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم نعیم احمد گوہر صاحب مربی سلسلہ چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 13 نومبر 2014ء کو بعد نماز مغرب بیت الحمد چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد میں 12۔ اطفال احمد رزاق ولد مکرم رزاق احمد صاحب، سجاول احمد ولد مکرم منظور احمد صاحب، ارسلان احمد ولد مکرم اشفاق احمد صاحب، فراز احمد ولد مکرم رزاق احمد صاحب، راحیل احمد ولد مکرم منظور احمد صاحب، رضوان احمد ولد مکرم الیاس احمد صاحب، محمد اکمل ولد مکرم محمد افضل صاحب، محمد شاہد ولد مکرم ریاض احمد صاحب، محسن احمد ولد مکرم حافظ خدا بخش صاحب، عمیر احمد ولد مکرم عاشق احمد صاحب، فضل احمد ولد مکرم محمد جمیل صاحب اور عثمان احمد ولد مکرم ارشاد احمد راجپوت صاحب کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ پہلے 7۔ اطفال کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو عطا ہوئی۔ خاکسار اور معلم شوکت پرویز صاحب نے اطفال سے قرآن کریم سنا۔ تمام اطفال کو اس موقع پر جماعت احمدیہ چک 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ کی طرف سے ایک ایک قرآن کریم بطور ہدیہ دیا گیا۔ آخر پر خاکسار نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

نکاح وشادی

مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ انچارج ٹرکش ڈیسک لندن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم احمد کمال شمس صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 17 نومبر 2014ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرمہ بلقیس محمود صاحبہ بنت مکرم طاہر احمد محمود صاحب سیکرٹری مال دارالفتوح غربی ربوہ کے ساتھ مبلغ 6 ہزار پونڈ حق مہر پر کیا۔ اگلے روز مورخہ 18 نومبر کو بچی کی رخصتی لیڈیز پارک دارالحمد ربوہ میں عمل میں آئی اور مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ دلہا دلہن مکرم مولوی محمد شریف کھوکھر صاحب مرحوم معلم وقف جدید کے نواسہ و پوتی ہیں۔ احباب سے رشتے کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

کامیابی

مکرم زبیر احمد ہاشمی صاحب گلشن اقبال کراچی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی ماہم زبیر ہاشمی نے ایف ایس سی میں 87% نمبر حاصل کئے ہیں اور ڈاؤ میڈیکل کالج آف ہیلتھ سائنسز میں داخلہ حاصل کیا ہے۔ ماہم زبیر ہاشمی مکرم الحاج محمد شفیع ہاشمی صاحب کی پوتی اور مکرم مبارک احمد باسط کپورتھلوی صاحب کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیاب کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم حافظ سعید الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ رشین ڈیسک لندن تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میرے بھتیجے مکرم عتیق الرحمٰن صاحب اور بھتیجی مکرمہ انیلہ رحمٰن صاحبہ آف آسٹریلیا کو یکم دسمبر 2014ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام زوحان رحمٰن تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم مجیب الرحمٰن صاحب آف آسٹریلیا کا پوتا، مکرم مطیع الرحمٰن صاحب آف جرمنی کا نواسا، مکرم میاں عبدالرحمٰن صاحب آف دارالرحمت شرقی ربوہ حال مقیم لندن اور مکرم ٹھیکیدار محمد صدیق صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ حال مقیم لندن کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، نافع الناس اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2 خطبات امام۔ سوال وجواب

اور اسی وجہ سے اس نے قسم بھی نہ کھائی حالانکہ تمام عیسائی قسم کھاتے آئے ہیں اور حضرت مسیح نے خود قسم کھائی اور ہمیں اس بحث کو طول دینے کی ضرورت نہیں۔ آتھم اب زندہ موجود نہیں۔ گیارہ برس سے زیادہ عرصہ گزرا کہ وہ مر چکا ہے۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 221)

س: ہدایت کس چیز پر موقوف ہوتی ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ نشان عقل مندوں کے لئے ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کے واسطے نشان نہیں ہوتے جو عقل سے کوئی حصہ نہیں رکھتے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کے نشانات سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ ہدایت محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل حال نہ ہو اور وہ فضل نہ کرے تو خواہ کوئی ہزاروں ہزار نشان دیکھے ان سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا اور کچھ نہیں کر سکتا۔“

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 644)

س: حضرت مسیح موعود سے نشان نمائی کے مطالبہ پر آپ نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”اس وقت جو سوال نشان نمائی کا کیا جاتا ہے۔ اس کے متعلق میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہی ڈالا ہے ...... یہاں نشان ظاہر ہو رہے ہیں جو طالب حق کے لئے ہر طرح کافی ہیں لیکن اگر کوئی فائدہ نہ اٹھانا چاہے اور ان کو رڈی میں ڈالا جائے اور آئندہ خواہش کرے۔ اس سے کیا امید ہو سکتی ہے؟ وہ خدا تعالیٰ کے نشانات کی بے حرمتی کرتا ہے اور خود اللہ تعالیٰ سے ہنسی کرتا ہے۔ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 644)

س: حضرت مسیح موعود نے اپنے ماننے والوں کے متعلق کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! یقیناً منتظر رہو کہ وہ دن آتے ہیں بلکہ نزدیک ہیں کہ دشمن روسیاہ ہوگا اور دوست نہایت ہی بشاش ہوں گے۔ کون ہے دوست؟ وہی جس نے نشان دیکھنے سے پہلے مجھے قبول کیا اور جس نے اپنی جان اور مال اور عزت کو ایسا فدا کر دیا ہے کہ گویا اس نے ہزار ہا نشان دیکھ لئے ہیں۔ سو یہی میری جماعت ہے اور میرے ہیں جنہوں نے مجھے اکیلا پایا اور میری مدد کی۔ مجھے غمگین دیکھا اور میرے غم خوار ہوئے اور ناشناسا ہو کر پھر آشناؤں کا سا ادب بجا لائے خدا تعالیٰ کی ان پر رحمت ہو۔ اگر نشانوں کے دیکھنے کے بعد کوئی کھلی صداقت کو مان لے گا تو مجھے کیا اور اس کو اجر کیا (نشان دیکھ لیا تو پھر اجر کیسا) اور حضرت عزت میں اس کی عزت کیا۔ مجھے درحقیقت انہوں نے ہی قبول کیا ہے جنہوں نے دقیق نظر سے مجھ کو دیکھا اور فراست سے میری باتوں کو وزن کیا اور میرے حالات کو جانچا اور میرے کلام کو سنا اور اس میں غور کی تب اسی قدر قرائن سے خدا تعالیٰ نے ان کے سینوں کو کھول دیا اور میرے ساتھ ہو گئے۔

س: حضور انور نے خطبہ کے آخر پر کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ دنیا کو بھی عقل دے کہ نشانوں کو سمجھنے والے بھی ہوں اور صرف نشانوں کا مطالبہ اپنی عقل اور خواہش کے مطابق کرنے والے نہ ہوں بلکہ وقت کی ضرورت اور زمانے کی آواز اور حالت جو خدا تعالیٰ کے فرستادے کی ضرورت کا اظہار کر رہی ہے اس کو سنیں۔ اس کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کو تلاش کر کے ماننے والے بھی ہوں تا کہ اس دنیا میں فسادوں کا خاتمہ ہو سکے۔

☆☆☆☆☆

درخواست دعا

مکرم قدرت اللہ صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی مناہل احمد بنت مکرم نعمت اللہ صاحب جرمنی عمر 3 سال جگر کی خرابی کے باعث بیمار ہے۔ کچھ ڈاکٹرز نے آپریشن کروانے کا مشورہ دیا ہے اور کچھ کہتے ہیں کہ آپریشن کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کی پریشانی کو دور فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ زوجہ مکرم مختار احمد صاحب وصیت نمبر 71055 نے مورخہ یکم نومبر 2007ء کو سنجر چانگ P/O خاص تحصیل چمبڑ ضلع ٹنڈو الہیار سے وصیت کی تھی۔ سال 10/11 20 سے موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ڈیلیوری کیس کیلئے خواتین اپنے شوہر کا شناختی کارڈ ہمراہ لائیں

وزارت داخلہ نے ہسپتال میں زچہ وبچہ کی حفاظت کے لئے ملک بھر کے سرکاری اور نیم سرکاری اور تمام پرائیویٹ ہسپتالوں میں ڈیلیوری کیس کے لئے شوہر کے شناختی کارڈ کو لازمی قرار دیتے ہوئے ہدایت جاری کی ہے کہ زچہ کے ہسپتال میں داخلہ سے قبل شوہر کا شناختی کارڈ اور غیر ملکی خاتون اپنے پاسپورٹ کی نقل جمع کروائے۔

درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی تمام خواتین جو ڈیلیوری کیس کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں وہ اپنے شوہر کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

25 دسمبر 2014ء

12:20 am	فرنچ سروس
1:25 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	کڈز ٹائم
2:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2009ء
3:50 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	الترتیل
6:10 am	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ جرمنی
7:15 am	دینی وفقہی مسائل
7:45 am	ایم ٹی اے ورائٹی
8:50 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:40 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید
12:45 pm	In Depth
1:25 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
1:50 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	جاپانی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2009ء
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
9:05 pm	Persian Service
9:40 pm	جرمن سروس
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	Shotter Shondhane
11:55 pm	کسر صلیب

26 دسمبر 2014ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
6:00 am	یسرنا القرآن
6:25 am	حضور انور کا دورہ مشرق بعید
7:10 am	ایم ٹی اے ورائٹی
7:35 am	پشتو مذاکرہ
8:15 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
11:45 am	حضور انور کا دورہ مشرق بعید
12:25 pm	سرائیکی سروس
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
4:35 pm	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
4:55 pm	میدان عمل کی کہانی
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane Live
9:40 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2014ء
10:50 pm	یسرنا القرآن
11:10 pm	عالمی خبریں
11:40 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید

27 دسمبر 2014ء

12:15 am	اوپن فورم۔ مذاکرہ
12:55 am	ایم ٹی اے ورائٹی
1:25 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2014ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:45 am	یسرنا القرآن
6:05 am	حضور انور کا دورہ مشرق بعید
6:45 am	ایم ٹی اے ورائٹی
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2014ء
8:20 am	دینی وفقہی مسائل
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے 2010ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2014ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
9:15 pm	راہ ہدیٰ Live
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے 2010ء

28 دسمبر 2014ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2014ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے 2010ء
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2014ء
8:55 am	Shotter Shondhane
11:05 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
11:55 am	وقف نو کلاس لجنہ اماء اللہ 12۔ اکتوبر 2014ء
1:05 pm	فیتھ میٹرز
2:10 pm	سوال و جواب
3:00 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
3:30 pm	حضور انور کا اختتامی خطاب جلسہ سالانہ قادیان براہ راست نشریات
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2014ء
7:15 pm	Shotter Shondhane Live
9:30 pm	شمائل نبویؐ
10:05 pm	کڈز ٹائم
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	جلسہ سالانہ قادیان اختتامی تقریب

29 دسمبر 2014ء

2:05 am	اوپن فورم۔ فورم
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2014ء
4:10 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	جلسہ سالانہ قادیان اختتامی تقریب
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
11:10 am	الترتیل
11:40 am	جلسہ سالانہ قادیان اختتامی تقریب
2:15 pm	فرنچ پروگرام 13 جولائی 1997ء
3:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 ستمبر 2014ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:30 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
5:15 pm	الترتیل
5:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2009ء
6:55 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	حضور انور کا اختتامی خطاب جلسہ سالانہ قادیان
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	آداب زندگی

ربوہ میں طلوع وغروب 15۔ دسمبر

طلوع فجر	5:33
طلوع آفتاب	6:58
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	5:08

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

15 دسمبر 2014ء

7:00 am	ناصرات الاحمدیہ آئرلینڈ سے ملاقات
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2014ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کے اعزاز میں ناگویا جاپان میں استقبالیہ تقریب
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 فروری 2009ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

تعطیلات طاہر ہومیو ریسرچ انسٹیٹیوٹ

مورخہ 18 دسمبر 2014ء تا 3 جنوری 2015ء طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

مکرم مدثر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید جماعت نوکھر ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کے والد مکرم محمد نصر اللہ صاحب ولد مکرم محمد عبد اللہ صاحب سائیکل ورکس رحمت بازار ربوہ جگر کے کینسر میں مبتلا ہیں حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفاء عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

پلاٹ برائے فروخت

پلاٹ نمبر 14/23 رقبہ دس مرلہ واقع دار العلوم جنوبی احمد ربوہ برائے فروخت ہے

رابطہ: 0321-2686129،0300-9838477

طاہر آٹو ورکشاپ

ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ

ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینیئن اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں

فون: 0334-6360782،0334-6365114

الرحمن پراپرٹی سنٹر

اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600، 0321-7961600

پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر: 6214209

Skype id:alrehman209

alrehman209@yahoo.com

alrehman209@hotmail.com